پارہ نمبر: 17

سورۃ حج

سورۃ نمبر: 22

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو! بلاشبہ قیامت کا زلزلہ بہت ہی بڑی چیز ہے.(1) جس دن تم اسے دیکھ لو گے ہر دودھ
پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے اور تو دیکھے گا کہ لوگ مدہوش
دکھائی دیں گے، حالانکہ درحقیقت وہ متوالے نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے.(2) بعض لوگ اللہ کے
بارے میں باتیں بناتے ہیں اور وہ بھی بے علمی کے ساتھ اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں.(3) جس پر
(قضائے الٰہی) لکھ دی گئی ہے کہ جو کوئی اس کی رفاقت کرے گا وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے آگ کے عذاب کی طرف
لے جائے گا.(4) لوگو! اگر تمہیں مرنے کے بعد جی اٹھنے میں شک ہے تو سوچو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

پارہ نمبر: 17

سورة حج

سورة نمبر: 22

سے پھر خون بستہ سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے جو صورت دیا گیا تھا اور بے نقشہ تھا۔ یہ ہم تم پر ظاہر کر دیتے
ہیں، اور ہم جسے چاہیں ایک ٹھہرائے ہوئے وقت تک رحم مادر میں رکھتے ہیں پھر تمہیں بچپن کی حالت میں دنیا میں لاتے
ہیں پھر تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو، تم میں سے بعض تو وہ ہیں جو فوت کر لئے جاتے ہیں اور بعض بے غرض عمر کی
طرف پھر سے لوٹا دیئے جاتے ہیں کہ وہ ایک چیز سے باخبر ہونے کے بعد پھر بے خبر ہو جائے(5)۔ تو دیکھتا ہے کہ
زمین (بنجر اور) خشک ہے پھر ہم اس پر بارشیں برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی رونق دار نباتات
اگاتی ہے.(6)(5) یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہی مردوں کو جِلاتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے.(6)
اور یہ کہ قیامت قطعاً آنے والی ہے جس میں کوئی شک وشبہ نہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ قبروں والوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا.(7)

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

پارہ نمبر: 17

سورۃ حج

سورۃ نمبر: 22

بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں.(8) جو اپنی پہلو
موڑنے والا بن کر اس لئے کہ اللہ کی راہ سے بہکادے، اسے دنیا میں بھی رسوائی ہوگی اور قیامت کے دن بھی ہم اسے جہنم
میں جلنے کا عذاب چکھائیں گے.(9) یہ ان اعمال کی وجہ سے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھے تھے۔ یقین مانو کہ اللہ
تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں.(10) بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ ایک کنارے پر (کھڑے) ہو کر اللہ کی
عبادت کرتے ہیں۔ اگر کوئی نفع مل گیا تو دلچسپی لینے لگتے ہیں اور اگر کوئی آفت آگئی تو اسی وقت منھ پھیر لیتے ہیں، انہوں
نے دونوں جہان کانقصان اٹھا لیا۔ واقعی یہ کھلا نقصان ہے.(11) اللہ کے سوا انہیں پکارتے ہیں جو نہ انہیں نقصان
پہنچا سکیں نہ نفع۔ یہی تو دور دراز کی گمراہی ہے.(12) اسے پکارتے ہیں جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے،

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

سورۃ نمبر: 22

سورۃ حج

پارہ نمبر: 17

یقیناً برے والی ہیں اور برے ساتھی۔(13) ایمان اور نیک اعمال والوں کو اللہ تعالیٰ بہتی ہوئی نہروں والی جنتوں میں

داخل کرے گا۔ اللہ جو ارادہ کرے اسے کر کے رہتا ہے۔(14) جس کا یہ خیال ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی مدد دونوں

جہان میں نہ کرے گا وہ اونچائی پر ایک رسہ باندھ کر (اپنے حلق میں پھندہ ڈال کر اپنا گلا گھونٹ لے) پھر دیکھ لے کہ اس

کی چالاکیوں سے وہ بات ہٹ جاتی ہے جو اسے تڑپا رہی ہے؟(15) ہم نے اسی طرح اس قرآن کو واضح آیتوں میں اتارا

ہے جسے اللہ چاہے ہدایت نصیب فرماتا ہے۔(16) بیشک اہل ایمان اور یہودی اور صابی اور نصرانی اور مجوسی اور مشرکین

ان سب کے درمیان قیامت کے دن خود اللہ تعالیٰ فیصلے کر دے گا، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔(17) کیا تو نہیں دیکھ رہا

کہ اللہ کے سامنے سجدہ میں ہیں سب آسمانوں والے اور سب زمینوں والے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

اور جانور اور بہت سے انسان بھی۔ ہاں بہت سے وہ بھی ہیں جن پر عذاب کا مقولہ ثابت ہو چکا ہے، جسے رب ذلیل
کردے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(18) یہ دونوں اپنے رب کے بارے میں اختلاف کرنے
والے ہیں، پس کافروں کے لئے تو آگ کے کپڑے بیونت کر کاٹے جائیں گے، اور ان کے سروں کے اوپر سے سخت
کھولتا ہوا پانی بہایا جائے گا۔(19) جس سے ان کے پیٹ کی سب چیزیں اور کھالیں گلا دی جائیں گی۔(20) اور ان کی
سزا کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔(21) یہ جب بھی وہاں کے غم سے نکل بھاگنے کا ارادہ کریں گے وہیں لوٹا دیئے
جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو!(22) ایمان والوں اور نیک کام والوں کو اللہ تعالیٰ ان جنتوں میں لے
جائے گا جن کے درختوں تلے سے نہریں لہریں لے رہی ہیں، جہاں وہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سچے موتی

بھی۔ وہاں ان کا لباس خالص ریشم ہوگا۔(23) ان کو پاکیزہ بات کی رہنمائی کر دی گئی اور قابل صد تعریف راہ کی ہدایت کر
دی گئی۔(24) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکنے لگے اور اس حرمت والی مسجد سے بھی جسے ہم نے تمام
لوگوں کے لئے مساوی کر دیا ہے وہیں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے ہوں، جو بھی ظلم کے ساتھ وہاں الحاد کا ارادہ
کرے ہم اسے درد ناک عذاب چکھائیں گے۔(25) اور جبکہ ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو کعبہ کے مکان کی جگہ مقرر کر
دی اس شرط پر کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف قیام رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک
صاف رکھنا۔(26) اور لوگوں میں حج کی منادی کر دے لوگ تیرے پاس پاپیادہ بھی آئیں گے اور دبلے پتلے اونٹوں پر بھی
اور دور دراز کی تمام راہوں سے آئیں گے۔(27)) اپنے فائدے حاصل کرنے کو آجائیں اور ان مقررہ دنوں میں اللہ کا نام

یاد کریں اور چوپایوں پر جو پالتو ہیں۔ پس تم آپ بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ.(28) پھر وه اپنا میل کچیل دور
کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کریں.(29) یہ ہے اور جو کوئی اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے
اس کے اپنے لئے اس کے رب کے پاس بہتری ہے۔ اور تمہارے لئے چوپائے جانور حلال کر دیئے گئے بجز ان کے جو
تمہارے سامنے بیان کیے گئے ہیں پس تمہیں بتوں کی گندگی سے بچتے رہنا چاہیئے اور جھوٹی بات سے بھی پرہیز کرنا
چاہیئے.(30) اللہ کی توحید کو مانتے ہوئے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے۔ سنو! اللہ کے ساتھ شریک کرنے
والا گویا آسمان سے گر پڑا، اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا کسی دور دراز کی جگہ پھینک دے گی.(31) یہ
سن لیا اب اور سنو! اللہ کی نشانیوں کی جو عزت وحرمت کرے اس کے دل کی پرہیز گاری کی وجہ سے یہ ہے.(32) ان

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

میں تمہارے لئے ایک مقرر وقت تک فائدہ ہے پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ خانہ کعبہ ہے.(33) اور ہر امت کے
لئے ہم نے قربانی کے طریقے مقرر فرمائے ہیں تاکہ وہ ان چوپائے جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے انہیں دے رکھے ہیں
۔ سمجھ لو کہ تم سب کا معبود برحق صرف ایک ہی ہے تم اسی کے تابع فرمان ہو جاؤ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا
دیجئے!(34) انہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے ان کے دل تھرا جاتے ہیں۔ انہیں جو برائی پہنچے اس پر صبر کرتے ہیں،
نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ اس میں سے بھی دیتے رہتے ہیں.(35) قربانی کے
اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی نشانیاں مقرر کر دی ہیں ان میں تمہیں نفع ہے۔ پس انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا
نام لو، پھر جب ان کے پہلو زمین سے لگ جائیں اسے (خود بھی) کھاؤ اور مسکین سوال سے رکنے والوں اور سوال کرنے

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

والوں کو بھی کھلاؤ(5)، اسی طرح ہم نے چوپایوں کو تمہارے ماتحت کردیا ہے کہ تم شکر گزاری کرو.(36) اللہ تعالیٰ کو
قربانیوں کے گوشت نہیں پہنچتے نہ اس کے خون بلکہ اسے تو تمہارے دل کی پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان
جانوروں کو تمہارے مطیع کر دیا ہے کہ تم اس کی رہنمائی کے شکریئے میں اس کی بڑائیاں بیان کرو، اور نیک لوگوں کو
خوشخبری سنا دیجئے!(37) سن رکھو! یقیناً سچے مومنوں کے دشمنوں کو خود اللہ تعالیٰ ہٹا دیتا ہے ۔ کوئی خیانت کرنے والا ناشکرا
اللہ تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں.(38) جن (مسلمانوں) سے (کافر) جنگ کر رہے ہیں انہیں بھی مقابلے کی اجازت دی جاتی
ہے کیونکہ وہ مظلوم ہیں ۔ بیشک ان کی مدد پر اللہ قادر ہے.(39) یہ وہ ہیں جنہیں ناحق اپنے گھروں سے نکالا گیا، صرف
ان کے اس قول پر کہ ہمارا پروردگار فقط اللہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو عبادت

خانے اور گرجے اور مسجدیں اور یہودیوں کے معبد اور وہ مسجدیں بھی ڈھا دی جاتیں جہاں اللہ کا نام بہ کثرت لیا جاتا ہے۔
جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی قوتوں والا بڑے غلبے والا ہے.(40) یہ وہ
لوگ ہیں کہ اگر ہم زمین میں ان کے پاؤں جما دیں تو یہ پوری پابندی سے نمازیں قائم کریں اور زکوٰتیں دیں اور اچھے کاموں
کا حکم کریں اور برے کاموں سے منع کریں ۔ تمام کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے.(41) اگر یہ لوگ آپ کو
جھٹلائیں (تو کوئی تعجب کی بات نہیں) تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود.(42) اور قوم ابراہیم اور قوم لوط.(43)
اور مدین والے بھی اپنے اپنے نبیوں کو جھٹلا چکے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) بھی جھٹلائے جا چکے ہیں پس میں نے کافروں
کو یوں ہی سی مہلت دی پھر دھر دبایا ، پھر میرا عذاب کیسا ہوا؟(44) بہت سی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے تہ وبالا کر دیا

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

اس لئے کہ وہ ظالم تھے پس وہ اپنی چھتوں کے بل اوندھی ہوئی پڑی ہیں اور بہت سے آباد کنوئیں بیکار پڑے ہیں اور
بہت سے پکے اور بلند محل ویران پڑے ہیں.(45) کیا انہوں نے زمین میں سیر وسیاحت نہیں کی جو ان کے دل ان
باتوں کے سمجھنے والے ہوتے یا کانوں سے ہی ان (واقعات) کو سن لیتے، بات یہ ہے کہ صرف آنکھیں ہی اندھی نہیں
ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں.(46) اللہ ہرگز اپنا وعدہ نہیں ٹالے گا۔ ہاں البتہ آپ کے رب
کے نزدیک ایک دن تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کا ہے.(47) بہت سی ظلم کرنے والی بستیوں کو میں
نے ڈھیل دی پھر آخر انہیں پکڑ لیا، اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے.(48) اعلان کر دو کہ لوگو! میں تمہیں کھلم کھلا چوکنا
کرنے والا ہی ہوں.(49) پس جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان ہی کے لئے بخشش ہے اور

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

عزت والی روزی۔(50) اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو پست کرنے کے درپے رہتے ہیں وہی دوزخی ہیں۔(51) ہم نے
آپ سے پہلے جس رسول اور نبی کو بھیجا اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب وہ اپنے دل میں کوئی آرزو کرنے لگا شیطان نے اس
کی آرزو میں کچھ ملا دیا، پس شیطان کی ملاوٹ کو اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے پھر اپنی باتیں پکی کر دیتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ دانا اور
باحکمت ہے۔(52) یہ اس لئے کہ شیطانی ملاوٹ کو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ بنا دے جن کے دلوں میں
بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ۔ بیشک ظالم لوگ گہری مخالفت میں ہیں۔(53) اور اس لئے بھی کہ جنہیں علم
عطا فرمایا گیا ہے وہ یقین کر لیں کہ یہ آپ کے رب ہی کی طرف سے سراسر حق ہی ہے پھر وہ اس پر ایمان لائیں اور ان
کے دل اس کی طرف جھک جائیں ۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان داروں کو راہ راست کی طرف رہبری کرنے والا ہی ہے۔(54) کافر

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

اس وحی الٰہی میں ہمیشہ شک شبہ ہی کرتے رہیں گے حتیٰ کہ اچانک ان کے سروں پر قیامت آجائے یا ان کے پاس اس دن کا عذاب آجائے جو منحوس ہے۔(55) اس دن صرف اللہ ہی کی بادشاہت ہوگی وہی ان میں فیصلے فرمائے گا۔ ایمان اور نیک عمل والے تو نعمتوں سے بھری جنتوں میں ہوں گے۔(56) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کے لئے ذلیل کرنے والے عذاب ہیں۔(57) اور جن لوگوں نے راه خدا میں ترک وطن کیا پھر وه شہید کر دیئے گئے یا اپنی موت مر گئے اللہ تعالیٰ انہیں بہترین رزق عطا فرمائے گا۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ روزی دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔(58) انہیں اللہ تعالیٰ ایسی جگہ پہنچائے گا کہ وه اس سے راضی ہو جائیں گے ، بیشک اللہ تعالیٰ علم اور بردباری والا ہے۔(59) بات یہی ہے ، اور جس نے بدلہ لیا اسی کے برابر جو اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اگر اس سے زیادتی کی

پارہ نمبر: 17

سورة حج

سورة نمبر: 22

جائے تو یقیناً اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد فرمائے گا۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔(60) یہ اس لئے کہ اللہ رات کو
دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے ، اور بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(61) یہ سب اس لئے
کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے بھی یہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور بیشک اللہ ہی بلندی والا کبریائی والا ہے۔(62)
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتا ہے، پس زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ مہربان اور
باخبر ہے۔(63) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور یقیناً اللہ وہی ہے بے نیاز تعریفوں والا۔(64) کیا آپ
نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی نے زمین کی تمام چیزیں تمہارے لئے مسخر کر دی ہیں اور اس کے فرمان سے پانی میں چلتی ہوئی
کشتیاں بھی۔ وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر اس کی اجازت کے بغیر نہ گر پڑے، بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر

(ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی)

شفقت ونرمی کرنے والا اور مہربان ہے۔(65) اسی نے تمہیں زندگی بخشی، پھر وہی تمہیں مار ڈالے گا پھر وہی تمہیں زندہ
کرے گا، بے شک انسان البتہ ناشکرا ہے۔(66) ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے، جسے وہ
بجا لانے والے ہیں پس انہیں اس امر میں آپ سے جھگڑا نہ کرنا چاہیئے آپ اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو بلائیے۔ یقیناً
آپ ٹھیک ہدایت پر ہی ہیں۔(67) پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے الجھنے لگیں تو آپ کہہ دیں کہ تمہارے اعمال سے اللہ
بخوبی واقف ہے۔(68) بیشک تمہارے سب کے اختلاف کا فیصلہ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ آپ کرے گا۔(69) کیا
آپ نے نہیں جانا کہ آسمان وزمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے۔ یہ سب لکھی ہوئی کتاب میں محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر
تو یہ امر بالکل آسان ہے۔(70) اور یہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کر رہے ہیں جس کی کوئی الٰہی دلیل نازل نہیں ہوئی نہ

وہ خود ہی اس کا کوئی علم رکھتے ہیں ۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں.(71) جب ان کے سامنے ہمارے کلام کی کھلی ہوئی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو آپ کافروں کے چہروں پر ناخوشی کے صاف آثار پہچان لیتے ہیں۔ وہ تو قریب ہوتے ہیں کہ ہماری آیتیں سنانے والوں پر حملہ کر بیٹھیں ، کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ بدتر خبر دوں۔ وہ آگ ہے، جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کر رکھا ہے، اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے.(72) لوگو! ایک مثال بیان کی جا رہی ہے، ذرا کان لگا کر سن لو! اللہ کے سوا جن جن کو تم پکارتے رہے ہو وہ ایک مکھی بھی تو پیدا نہیں کر سکتے، گو سارے کے سارے ہی جمع ہو جائیں ، بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے، بڑا بودا ہے طلب کرنے والا اور بڑا بودا ہے وہ جس سے طلب کیا جا رہا ہے.(73) انہوں نے اللہ کے مرتبہ کے مطابق اس کی قدر

جانی ہی نہیں ، اللہ تعالیٰ بڑا ہی زور وقوت والا اور غالب وزبردست ہے۔(74) فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام
پہونچانے والوں کو اللہ ہی چھانٹ لیتا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(75) وہ بخوبی جانتا ہے جو کچھ ان کے
آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔(76) اے ایمان والو! رکوع سجدہ
کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔(77) اور اللہ کی راہ میں
ویسا ہی جہاد کرو جیسا جہاد کا حق ہے ۔ اسی نے تمہیں برگزیدہ بنایا ہے اور تم پر دین کے بارے میں کوئی تنگی نہیں ڈالی،
دین اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا قائم رکھو، اسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس قرآن سے پہلے اور اس میں
بھی تاکہ پیغمبر تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام لوگوں کے گواہ بن جاؤ۔ پس تمہیں چاہیئے کہ نمازیں قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے

رہو اور اللہ کو مضبوط تھام لو، وہی تمہارا ولی اور مالک ہے۔ پس کیا ہی اچھا مالک ہے اور کتنا ہی بہتر مددگار ہے۔(78)